سندھ آرڈیننس نمبرVI مجریہ ۱۹۷۸

SINDH ORDINANCE NO.VI OF 1978

سندھ پبلک سروس کمیشن آرڈیننس،۱۹۷۸

THE SINDH PUBLIC SERVICE COMMISSION ORDINANCE, 1978

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short Title and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ کمیشن بنانا

Composition of Commission

۴۔ چیئرمین اور میمبرز کی تقرری

Appointment of Chairman and Members

۵۔ چیئرمین اور میمبرز کی ملازمت کے شرائط وضوابط

Terms and Conditions of service of Chairman and Members

۶۔ چیئرمین اور میمبرز کی برطرفی

Removal of Chairman and Members

۷۔ کمیشن کے کام

Functions of Commission

۸۔ کمیشن کا مشورہ قبول نہ ہونے پر اس کو مطلع کیا جائے گا

Commission to be informed when its advice not accepted

۹۔ کمیشن کی رپورٹ

Report of Commission

۱۰۔ قواعد

Rules

۱۱۔ ضوابط

Regulations

۱۲۔ منسوخی

Repeal

سندھ آرڈیننس نمبرVI مجریہ ۱۹۷۸

SINDH ORDINANCE NO.VI OF 1978

سندھ پبلک سروس کمیشن آرڈیننس،۱۹۷۸

THE SINDH PUBLIC SERVICE COMMISSION ORDINANCE, 1978

[۲۹مارچ۱۹۷۸]

سندھ پبلک سروس کمیشن ایکٹ، ۱۹۷۳ کو منسوخ کر کے کچھ تبدیلوں کے ساتھ دوبارہ عمل میں لانے کا آرڈیننس

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ پبلک سروس کمیشن ایکٹ، ۱۹۷۳ (۱۹۷۳ کا سندھ ایکٹ XVI) کو منسوخ کر کے کچھ تبدیلیوں کے ساتھ دوبارہ عمل میں لانا مقصود ہے؛

اب اس لیئے، ۵ جولائی ۱۹۷۷ کے اعلان کے تحت، لاز (کنٹی نیوئنس ان فورس) آرڈر، ۱۹۷۷ کے روشنی میں سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات

Short Title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ پبلک سروس کمیشن آرڈیننس، ۱۹۷۸ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہو گا۔

تعریف

Definitions

۲۔ اس آرڈیننس میں جب تک کچھ مضمون یا مفہوم کے متضاد نہ ہو تو:

(a) "کمیشن" مطلب دفعہ ۳ تحت قائم شدہ کمیشن

(b) "حکومت" مطلب سندھ حکومت

(c) "گورنر" مطلب سندھ کا گورنر

(d) "میمبر" مطلب کمیشن کا میمبر اور اس میں چیئرمین بھی شامل ہے؛

(e) "بیان کردہ" مطلب قواعد میں بیان کردہ۔

کمیشن بنانا

Composition of Commission

۳۔(۱) سندھ صوبے کے لیئے ایک پبلک سروس کمیشن ہوگی، جس کو سندھ پبلک سروس کمیشن کہا جائے گا۔

(۲) کمیشن چیئرمین اور ممبران کے اتنے عدد پر مشتمل ہوگی جو گورنر طے کرے گا۔

(۳) کم از کم آدھے میمبر وہ ہوں گے، جنھوں نے سروس آف پاکستان میں کم از کم ۲۰ سال تک ملازمت کی ہوگی۔

چیئرمین اور میمبرز کی تقرری

Appointment of Chairman and Members

۴۔(۱) چیئرمین اور ممبر گورنر کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۴) کے تحت، ممبر کی آفیس کی مدت ۵ سال سے زیادہ نہ ہوگی، اور یہ کے وہ دوبارہ مقرر ہو سکتا، جس کی مدت تین سال سے زیادہ نہ ہوگی۔

(۳) جب تک کچھ اس دفعہ کے مخالف نہ ہو، کوئی شخص جو اس آرڈیننس کے عمل میں آنے سے پہلے چیئرمین یا ممبر کے طور پر رہا ہو گا، وہ ایسی تاریخ سے آفیس چھوڑ دے گا، جیسے گورنر نے ہدایت دے۔

(۴) کوئی ممبر ۶۵ سال عمر ہونے پر آفیس نہیں رکھ سکے گا:

بشرطیکہ گورنر کی طرف سے اس سلسلے میں بنائے گئے میڈیکل بورڈ کی طرف سے اس کے صحت فٹ ہونے کی تصدیق کی صورت میں سروس کے مفاد میں اسے مزید مدت کے لیئے آفیس رکھنے کی اجازت دے سکتا ہے پر ۶۸ سال عمر سے اوپر آفیس رکھنے کی اجازت نہیں ہو گی۔

(۵) ممبر گورنر کو اپنے ہاتھ سے درخواست لکھ کر آفیس سے استعیفیٰ دے سکتا ہے۔

چیئرمین اور میمبرز کی خدمت کے شرائط وضوابط

Terms and Conditions of service of Chairman and Members

۵۔(۱) چیئرمین یا ممبر کی سروس کے شرائط اور ضوابط وہ ہوں گے، جو گورنر طے کرے گا، بشرطیکہ آفیس رکھنے کی مدت کے دوران شرائط اور ضوابط چیئرمین یا ممبر کے نقصان میں تبدیل نہیں کیئے جائیں گے۔

(۲) اس عہدے سے فارغ ہونے کے بعد، قانون کے تحت ممبر دوبارہ سرکاری نوکری یا حکومت کی طرف سے قائم آٹونامس کارپوریشن یا باڈی میں نوکری کرنے کے اہل نہیں ہو گا:

بشرطیکہ اس ذیلی دفعہ کے تحت کسی ممبر کو چیئرمین ہونے میں کوئی منع نہیں ہو گی:

مزید یہ کہ اس ذیلی دفعہ کے کچھ خلاف نہ ہو تو ممبر کے لیئے درخواست کر سکتا ہے، جو ممبر کے طور پر مقرری سے فوری پہلے سرکاری نوکری میں تھا، اور قانون کے تحت اس عمر تک نہیں پہنچا تھا، کو وہ سول سرونٹ نا بن سکے۔

چیئرمین اور میمبرز کی

۶۔ (۱) اگر گورنر اس خیال کا ہے کہ چیئرمین یا ممبر طبی یا ذہنی طور پر اپنی

ذمیداریاں سنبھالنے کے قابل نہیں یا بدعنوانی کا ذمیوار ہے تو وہ اس معاملے کی جانچ پڑتال کے لیئے ہائی کورٹ کا جج مقرر کر سکتا ہے، جو سندھ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کی طرف سے نامزد کیا جائے گا۔

برطرفی

Removal of Chairman and Members

(۲) جانچ بٹھانے کے بعد، اگر جج ایسی رپورٹ دیتا ہے کہ چیئرمین یا ممبر اپنی ذمیداریاں نبھانے کے اہل نہیں یا بدعنوانی کا ذمیوار ہے تو گورنر دفعہ ۴ کی شقوں سے ٹکراؤ میں آنے کے سوا، ایسے چیئرمین یا ممبر کو ہٹا سکتا ہے۔

وضاحت: اس ذیلی دفعہ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے، "بدعنوانی" مطلب وہ عمل جو سروس ڈسیپلین کے گڈ آرڈر کے بالاتر ہو یا صوبہ سندھ کے سول سرونٹ ہونے کے قواعد سے ٹکراؤ میں ہو یا عمدا ریا معزز فرد نا رہے اور چیئرمین یا ممبر کے طور کوئی ایسا قدم اٹھائے، جس سے حکومت یا کسی سرکاری عملدار پر واسطہ یا بلواسطہ سیاسی یا بیرونی اثر ڈالے، اپنے چیئرمین یا ممبر رہنے سے جڑے کسی معاملے میں، رٹائرمنٹ یا اس کی سروس کے شرائط سے جڑے کسی اور معاملے میں اور جس میں شامل ہے:

(i) بداخلاقی کے جرم میں ملوث ہونے کی سزا
(ii) فرقیوار، قومی یا سیاسی تکراروں میں بڑھ چڑھ کر شرکت
(iii) کمیشن سے جڑے معاملوں کے قوانین کی مسلسل خلاف ورزی
(iv) جائز ذرائع سے بالاتر رہن سہن کا ڈھنگ اختیار کرنا

(۳) جانچ کے مقصد کے لیئے اس دفعہ کے تحت جج کو کوڈ آف سول پروسیجر، ۱۹۰۸ (۱۹۰۸ کا ایکٹ V) کے تحت سول کورٹ کے اختیارات ہوں گے، مندرجہ ذیل معاملات میں، یعنی:

(i) کسی شخص کی حاضری کو یقینی بنانا اور حلف پر جانچ پڑتال کرنا؛

(ii) کاغذات کی بازیابی کی طلبی

(iii) قسم نامے پر شاہدی حاصل کرنا

(iv) کاغذات کے شاہدی کی جانچ کے لیئے کمیشن کو اجازت دینا

کمیشن کے کام

Functions of Commission

۷۔ کمیشن کے مندرجہ ذیل کام ہوں گے:

(i) شروعاتی مقرری کے لیئے بھرتی کی ٹیسٹ اور امتحان منعقد کرنا:

(a) صوبہ سندھ کے معاملات سے جڑی ایسی آسامیاں:

(b) ایسی آسامیاں جو کسی قانون کے تحت کسی کارپوریشن یا دیگر آٹونامس باڈی یا حکومت کے آرگنائزیشن سیٹ اپ میں ہوں یا جیسے بیان کیا گیا ہو؛

(ii) حکومت کو مشورہ دینا:

(a) شق (i) کا حوالہ لیتے ہوئی آسامیوں پر بھرتی کے لیے اہلیت سے جڑے معاملات اور بھرتی کے طریقوں پر، اور

(b) کوئی دوسرا معاملہ جو حکومت کمیشن کی طرف بھیج سکتی ہے؛

(iii) محکماتی یا بولی کا امتحان لینا جیسے بیان کیا گیا ہو۔

کمیشن کا مشورہ قبول نہ ہونے پر اس کو مطلع کیا جائے گا

Commission to be informed when its advice not

۸۔ جہاں حکومت کمیشن کا مشورہ قبول نہیں کرتی، تو حکومت کمیشن سبب کے ساتھ اطلاع دے گی، اگر کوئی ہو۔

accepted

کمیشن کی رپورٹ Report of Commission	۹۔(۱) کمیشن سال کے دوران کیئے کاموں کے بارے میں گورنر کو سالانہ رپورٹ پیش کرے گی۔ (۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت رپورٹ کے ساتھ ایک یادداشت نامہ ہو گا، جس کے بارے میں کمیشن کو معلومات ہو گی: (a) کیسز، اگر کوئی ہیں، جن میں کمیشن کا مشورہ قبول نہیں کیا گیا اور اس کے اسباب؛ (b) معاملات، اگر کوئی ہوں، جن پر کمیشن کو مشورہ کرنا تھا لیکن اس نے مشورہ نہیں کیا اور اس کے اسباب۔ (۳) گورنر رپورٹ کی کاپی صوبائی اسیمبلی کے سامنے پیش کرنے کا مجاز ہو گا۔
قواعد Rules	۱۰۔ حکومت اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے قواعد بنا سکتی ہے۔
ضوابط Regulations	۱۱۔ کمیشن اس آرڈیننس کے تحت اس کو ملے کاموں اور کاروبار چلانے کے لیئے ضوابط بنا سکتی ہے۔
منسوخی Repeal	۱۲۔ سندھ پبلک سروس کمیشن ایکٹ، ۱۹۷۳ کو منسوخ کیا جاتا ہے۔ **نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔**